REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹ شم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ
۱۷ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ

جلد ۴۷/۱۲ ۵ ماہ وفا ۱۳۳۷ ہش ۵ جولائی ۱۹۵۸ء نمبر ۱۵۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۴ جولائی - (بذریعہ فون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؎

مشرقی پاکستان میں دو ماہ بعد عطاء الرحمن خاں کو وزارت بنانے کی دعوت دی جائیگی

صوبے کی آئینی صورت حال کے متعلق وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کا وضاحتی بیان

کراچی ۴ جولائی ۔ کرشک سرامک پارٹی کے لیڈر جناب یوسف علی چوہدری نے جو آجکل ڈھاکہ سے کراچی آئے ہوئے ہیں کل شام وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون سے ملاقات کی۔ انہوں نے وزیر اعظم پر زور دیا کہ مشرقی پاکستان میں جناب ابو حسین سرکار کو وزارت بنانے کی دعوت دے کر وہاں آئینی حکومت بحال کی جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم نے انہیں بتایا کہ جناب ابو حسین سرکار کی حکومت ایوان میں شکست کھا چکی ہے۔ اس لئے انہیں دوبارہ حکومت بنانے کو نہیں کہا جا سکتا۔ از روئے آئین دو ماہ کے بعد صوبے میں صدر راج ختم ہونے پر مسٹر عطاء الرحمن خان کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی جائے گی۔ اگر جناب ابو حسین سرکار کو اکثریت کی حمایت حاصل ہے۔ تو وہ ایوان میں عطاء الرحمن خان کی نئی حکومت کو شکست دے سکتے ہیں ؎

— ربوہ ۴ جولائی - حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت ناساز ہے احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرمائے آمین

کشمیر کی تازہ ترین صورت حال پر غور کرنے کے لئے لاہور میں اعلیٰ سطح کی کانفرنس

کراچی ۴ جولائی - صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون ایک اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں شرکت کے لئے آج صبح کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور روانہ ہو گئے ہیں۔ اس کانفرنس میں جو صدر سکندر مرزا کی زیر صدارت منعقد ہوگی مرکزی اور صوبائی وزراء شریک ہوں گے اور اس میں کشمیر کی تازہ ترین صورت حال پر غور کیا جائے گا۔

۳ حکومت کے تحت نئی اسامیوں کے سلسلہ میں واپس بلا لیا گیا ہے۔ دریں اثناء ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ لیبیا نے عرب یونین کو رسمی طور پر تسلیم کر لیا ہے۔

برطانیہ اور امریکہ ایک دوسرے کو اپنے ایٹمی رازوں سے مطلع کرینگے

دونوں کے درمیان ایک خصوصی سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

لندن ۴ جولائی - برطانیہ اور امریکہ کے درمیان حال ہی میں ایک خصوصی سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کے تحت دونوں اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنے ایٹمی رازوں سے مطلع کریں گے۔ سمجھوتے کے تحت ایٹمی رازوں کے علاوہ بعض ایٹمی سامانوں اور مشینوں کا تبادلہ بھی عمل میں آئے گا ان مشینوں میں ایٹمی پاور پلانٹ بھی شامل ہے ؎

— واشنگٹن ۴ جولائی - امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس پیرس روانہ ہو رہے ہیں۔ وہاں وہ فرانسیسی وزیر اعظم جنرل ڈیگال سے بات چیت کریں گے ؎

لیبیا نے عرب یونین کو تسلیم کر لیا

عمان ۴ جولائی - عراق و اردن کی عرب یونین کی حکومت نے آج لندن اور واشنگٹن میں اپنے سفیروں کو واپس بلا لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے ان سفیروں کو دفاتر

لبنان کے فسادات میں غیر ملکی مداخلت کا سوال

مسٹر ہمرشل کا بیان

نیویارک ۴ جولائی - اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشل نے کہا ہے کہ فی الحال اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ لبنان کے فسادات میں متحدہ عرب جمہوریہ کا کوئی ہاتھ ہے۔ بیروت کے سرکاری حلقوں نے مسٹر ہمرشل کے بیان کی پرزور تردید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت لبنان کی حدود میں تین ہزار کی ایسی فوج موجود ہے جو شامی، فلسطینی اور مصری فوجیوں پر مشتمل ہے۔

— لاہور ۴ جولائی ، مغربی پاکستان کی حکومت نے سکولوں میں صنعتی تعلیم کا انتظام کرنے کے لئے دو نئی سکیمیں منظور کی ہیں ؎

دعائے مغفرت

یہ اطلاع افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب فاضل سابق مبلغ انڈونیشیا و سنگاپور کے والد ماجد مکرم حکیم برکت اللہ صاحب چھمائی (ڈاک خانہ ضلع گجرات) حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے چک ۱۳۵ ضلع بہاولنگر میں مورخہ ۲۷ جون بروز جمعہ اچانک وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں احمدیت قبول کی تھی - وفات کے وقت عمر قریباً اسی برس تھی۔ چک مذکور میں ہی دفن کئے گئے۔ نماز جنازہ میں بہت کم دوست شامل ہو سکے۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں اور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

حکیم صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ جولائی

نوائے جبرائیل

قرآن پاک کی تعلیم لا اکراہ فی الدین آج نامکمل طور پر ہی سہی ساری دنیا کی ذہنیت میں رچ گئی ہوئی ہے۔ اور مغربی جمہوریت بھی اس سے فیض یاب ہو رہی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ دنیا پر کوئی دن جلد یا بدیر ایسا ضرور آئیگا جبکہ اسلام کے اس اصول پر دنیا پوری طرح عامل ہو جائے گی۔ اور کسی ملک کا قانون لا اکراہ فی الدین کے اصول کے خلاف نہیں رہے گا۔ وہی دن ہوگا جب اسلام کا سب ادیان پر غلبہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دین پر جبر و اکراہ خواہ تلوار کی طاقت کے بل پر ہو یا قانون کے بل پر اسلامی تعلیم اس کو دھکے دیتی ہے لیکن ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ آج خود بعض مسلمان کہلانے والے اہل علم حضرات ہی جو اپنے آپکو بدقسمتی سے شریعت کا ستون سمجھتے ہیں اسلامی تعلیم کے اس عظیم اصول کی نہ صرف عملاً نفی کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ بلکہ علی الاعلان اس کے خلاف اپنے خودساختہ اصولوں کو اسلامی تعلیم کا نام دیتے ہیں اور اقامت دین کی بجائے خود مسلمانوں کے دلوں میں اسلام سے نفرت پیدا کر رہے ہیں۔ اور غلبۂ اسلام کے دن کو دور سے دور کر رہے ہیں۔

ان میں سے مودودی صاحب کی خام خیالیاں اتنی مضحکہ خیز ہیں کہ نادان سے نادان مسلمان بھی ان کو سنکر ضرور ہنس دے گا۔ چنانچہ انہوں نے لادینی فتنہ پردازوں کی طرح جو بزعم خود "وحدت قومی" کا ڈھونگ رچا رہے ہیں اور جن کو آجکل اشتراکیت اور فاشزم وغیرہ تحریکوں کی صورت میں شیطان نے دلآویز رنگ دے رکھا ہے اپنے انتخابی منشور میں "وحدت قومی" کا بھی ڈھونگ رچایا ہے۔ ذیل میں ہم روزنامہ تسنیم مورخہ ۲۶/۶/۵۸ سے ایک مضمون "جماعت اسلامی کے منشور کا جائزہ" کے زیر عنوان جو ترجمان القرآن (مودودی ماہنامہ) سے لیا گیا ہے کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں:

"اس چیز کا بھی عزم بالجزم رکھتے ہیں۔ کہ اس عظیم فتنہ کے بارے میں جس نے پچھلے ساٹھ سالوں میں مسلمانان ہند و پاک کی وحدت کو شدید نقصان پہونچایا ہے ایک قطعی اور حتمی فیصلہ کر دیا جائے۔۔۔۔

ہم چاہتے ہیں کہ جس فتنہ کو انگریز نے ہماری ملی سرحدوں پر اپنے مخصوص مصالح کے تحت لا کھڑا کیا تھا (لعنۃ اللہ علی الکاذبین) اس کے تدارک کی فکر کریں۔ اور اس سے نپٹنے کی ہمارے نزدیک سب سے بہترین صورت یہی ہے کہ مرزا غلام احمد کے ماننے والوں کو ایک غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے"۔

(تسنیم ۲۶ جون ۱۹۵۸ء)

اس اقتباس سے آپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ اگر (اللہ تعالیٰ پاکستان اور دنیا پر وہ دن کبھی نہ لائے۔) مودودی صاحب کے ہاتھ میں کسی چپہ بھر زمین کا اقتدار بھی آجائے۔ تو وہاں اسلام اور مسلمانوں کی کس طرح شامت آسکتی ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں "وحدت" کا یہ اشتراکی اور فاشی بت اسلام کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے کے لئے کس صفائی سے منشور میں داخل کیا گیا ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کم نظر خودساختہ لیڈر حصول اقتدار کی ہوس میں کس پستی تک اتر سکتا ہے۔ چونکہ ہمارے بعض گزشتہ عاقبت نااندیش صاحبان اقتدار کی خود غرضی کی وجہ سے پاکستان میں احراریوں کو جماعت احمدیہ کے خلاف ایجی ٹیشن کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اور انہوں نے ملک میں انتشار پھیلا دیا۔ جس میں مودودی صاحب اور جماعت اسلامی بھی شہرت حاصل کرنے کے لئے کود پڑے تھے۔ اور جب پاداش عمل کی نوبت پیدا ہوئی تو نہایت طوطا چشمی سے پیٹھ دکھا گئے تھے۔ اور اگر مارشل لا وقت پر نہ لگتا۔ اور مودودی صاحب اور ان کے ساتھی فساد فی الارض کے جرم میں ماخوذ نہ ہوتے۔ تو یقیناً پاکستان تباہ ہو جاتا۔ اس لئے یہ طالع آزما لیڈر خیال کرتا ہے۔ کہ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف پھر ایجی ٹیشن کر کے کچھ ووٹ حاصل کرے گا۔ الغرض یہ کافر گر ملاں اتنا خود غرض ہے۔ کہ چند ووٹوں کے لئے ملک و قوم کا امن فروخت کرنے کے لئے تیار ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ احمدیوں کو مودودی صاحب کیوں غیر مسلم (کافر و مرتد) قرار دینا چاہتے ہیں۔ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ

خدا تعالیٰ کو زندہ خدا
حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو زندہ نبی اور خاتم النبیین
اور
قرآن کریم کو زندہ کتاب

مانتے ہیں۔ وہ پنج بنائے اسلام پر ایمان رکھتے اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اکثر تہجد گذار ہیں۔ وہ ساری دنیا پر تعلیمات اسلام کا غلبہ چاہتے ہیں اور اس کے لئے جہاد کرتے ہیں ان کا سب سے بڑا قصور یہ ہے کہ

وہ اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ پیش کرتے ہیں۔

آخر مودودی صاحب ایسے لوگوں کو غیر مسلم نہ قرار دلائیں۔ تو آج کے زمانہ میں انہیں کون مان سکتا ہے؟

مودودی صاحب کے مندرجہ بالا اقتباس کا مقابلہ اس نوحہ سے کیجئے۔ جو اقبال نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "جاوید نامہ" میں "طاسین محمد" کے زیر عنوان ایک بڑے متعصب قریش سردار کی زبان سے ادا کیا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں ؎

سینۂ ما از محمد داغ داغ
از دم او کعبہ را گل شد چراغ

تا بساط دین آبا در نورد
با خداوندان ما کرد آنچہ کرد

پاش پاش از ضربتش لات و منات
انتقام از وے بگیر اے کائنات

دل بغائب بست و از حاضر گسست
نقش حاضر را فسون او شکست

دیدہ بر غائب فرو بستن خطا است
آنچہ اندر دیدہ مے ناید کجا است

پیش غائب سجدہ بردن کوری است
دین نو کور است و کوری دوری است

خم شدن پیش خدائے بے جہات
بندہ را ذوقے نہ بخشد ایں صلوٰۃ

چشم خاصان عرب گردیدہ کور
بر نیائی اے زہیر از خاک گور

اے تو ما را اندریں صحرا دلیل
بشکن افسون نوائے جبرئیل

چونکہ احمدیت نے مودودی صاحب کے خودساختہ بتوں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس لئے انہیں کسی نہ کسی طرح اپنا غصہ تو نکالنا ہی چاہیے۔ مودودی صاحب اسلامی جماعت کو خدائی فوجداروں کی جماعت سمجھتے ہیں۔ اور نماز روزہ کو پوجا پاٹ بتلاتے ہیں۔ البتہ زمانہ حاضر کی لادینی تحریکوں کی تقلید میں بزور شمشیر "اقامت دین" کا خود ساختہ نظریہ پیش کرتے ہیں۔ اقتدار پر وہ قبضہ اسی لئے کرنا چاہتے ہیں۔ کہ بزور شمشیر اپنے لادینی نظریات اسلام کے نام پر مسلمانوں پر ٹھونستے جائیں۔ اگرچہ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہوتے ہیں۔ لیکن بعض قدرت اس کے کھانے کے دانتوں کو بھی ظاہر کر دیتی ہے۔ چنانچہ احمدیوں کے متعلق جو منصوبہ انہوں نے پیش کیا ہے۔ اس سے مسلمان سمجھ سکتے ہیں۔ کہ احمدیوں کو تو صرف نشانہ بنایا گیا ہے۔ دراصل یہ تحریک تمام اسلامی فرقوں کے خلاف ہے نہ اس سے حنفی محفوظ رہے گا۔ اور نہ اہلحدیث نہ سنی نہ شیعہ۔ بلکہ اقامت ہی اقامت رہ جائے گی۔ دین کا نام و نشان بھی نہیں رہے گا۔ دعا ہے کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ نہیں دیگا۔ اور انشاء اللہ مودودی صاحب کا وہی حشر ہوگا جس کا کچھ نمونہ وہ پہلے دیکھ چکے ہیں اور

"نوائے جبرئیل"
ساری دنیا کو مسحور کر کے ہی رہے گی۔

دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں ٹیلیفون

احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں ٹیلیفون لگ گیا ہوا ہے جس کا نمبر ۶۹ ہے۔ مجالس انصار اللہ یا دیگر احباب اگر ٹیلیفون کے ذریعہ کوئی بات کرنا چاہیں۔ تو ٹیلیفون نمبر ۶۹ کے ذریعہ کر سکتے ہیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

"رازِ سربستہ کے انکشاف" کی حقیقت

(از محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری)

میاں محمد اسلم صاحب آف شادیوال ضلع گجرات نے ایک دو ورقہ اور ایک یک ورقہ اشتہار بعنوان "رازِ سربستہ کا انکشاف" شائع کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ رازِ سربستہ جماعت میں صرف تین افراد پر منکشف ہوا ہے جن میں سے ایک آپ خود ہیں۔ اپنے متعلق وہ لکھتے ہیں:۔

"عرصہ دراز (سے) ... باقاعدہ (؟) بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتب اور دیگر اکابرین ملت کے ملفوظات کا مطالعہ کیا...۔ مگر جب اس رازِ سربستہ کا مجھے کھوج معلوم ہوا تو ٹھٹھر گیا اور سوچنے لگ گیا ...... آخر یہ تضاد بیجا اور بنیادی عقیدہ رسالت میں یہ ناروا اختلاف کیوں؟"

(دو ورقہ صا)

تحفہ گولڑویہ اور لیکچر سیالکوٹ کی بعض عبارتوں سے وہ نتیجہ نکالتے ہیں:۔

"رازِ سربستہ یہ ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ہر چیز کی آخری حد بتا دی اور مقرر کر دی ہے۔ زمانہ کی، رسالت کی، خلافت کی، امامت کی، قیامت کی۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تمام آخری حدیں توڑ دی ہیں۔ سنیئے:۔

(۱) زمانہ کی آخری حد۔ آخری زمانہ جس سے رسولوں کے عدد کی تعیین ہو جائے گی (تحفہ گولڑویہ مصنفہ مرزا صاحب)

(۲) رسولوں کی آخری حد۔ رسولوں کی آخری میزان ظاہر کرنے والا مسیح موعود ہے (ایضاً)

(۳) خلافت کی آخری حد۔ آخری خلیفہ کے ظہور سے تعداد و قدر کا اندازہ جو مرسلین کی تعداد کی نسبت مخفی تھا ظہور میں آجائیگا (ایضاً)

امامت، قیامت اور آدم کے متعلق ایک جامع بیان

ساتواں ہزار ہدایت کا ہے جس میں ہم موجود ہیں۔ چونکہ یہ آخری ہزار ہے اس لئے ضروری تھا کہ امام آخر الزمان اس کے سر پر پیدا ہو کیونکہ اس ہزار میں اب دنیا کی عمر کا خاتمہ ہے جس پر تمام نبیوں نے شہادت دی ہے۔ اور یہ امام جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مسیح موعود کہلاتا ہے اور مجدد صدی بھی ہے۔ اور مجدد الف آخر بھی ...... اور نبیوں کا اس پر اتفاق ہے۔ کہ مسیح موعود ساتویں ہزار کے سر پر ظاہر ہوگا اور چھٹے ہزار میں پیدا ہوگا۔ کیونکہ وہ سب سے آخر ہے۔ جیسا کہ آدم سب سے اول تھا۔ اول اور آخر میں ایک نسبت ہوتی ہے اسلئے مسیح موعود کو خدا نے آدم کے رنگ پر پیدا کیا۔"

(لیکچر سیالکوٹ مطبوعہ ۱۹۰۴ء)

یہ عبارتیں درج کرنے کے بعد میاں محمد اسلم صاحب لکھتے ہیں:۔

"ان مندرجہ بالا ارشادات جو الہام کی بنا پر فرمائے گئے ہیں ان کا ماحصل یہ ہے کہ جہاں سے زمانہ شروع ہوا اسکی عمر کا خاتمہ میری رسالت اور امامت و خلافت میں ہی ہو جائے گا (تو پھر صاحب موصوف کے بعد ظلی نبی یا امام یا خلیفہ کو کیا مجاز ہے کہ اس امت میں قدم رکھے) نیز ہدایت کے لئے آدم اول کو پیدا کیا اور تکمیلی ہدایت کیلئے آدم آخر کو پیدا کیا۔ کیا خوب فرمایا رسولوں کی آخری میزان ظاہر کرنیوالا مسیح موعود ہے۔ حضرات جب کسی چیز کی میزان لگائی جائے تو پھر اس میزان کے لگنے کے بعد ایک یا ہزار ولی نبی یا چیزیں داخل نہیں کی جا سکتیں۔ جو میزان توڑے وہ مواخذہ کے لائق ہے ..... حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کے ارشادات کے صریحاً مخالف اور برعکس ارشاد فرماتے ہیں۔ سنیئے اور غور فرمایئے اور ضمیر سے فیصلہ طلب کیجئے (دیکھئے نبی کیا میں کہتا ہوں ہزار ولی نبی (الفضل ...)"

میں نے میاں محمد اسلم صاحب کا استدلال تفصیل سے نقل کر دیا ہے۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ میاں محمد اسلم صاحب نے لیکچر سیالکوٹ کے صفحہ ۱۶۶ کی جو عبارت اپنے دو ورقہ میں نقل کی ہے اس میں سے ایک نہایت ضروری فقرہ جو ان کے اعتراض کی عمارت کو پیوند خاک کرنے والا ہے انہوں نے درمیان سے حذف کر دیا ہے۔ اصل عبارت یوں ہے:۔

"ساتواں ہزار ہدایت کا ہے جس میں ہم موجود ہیں۔ چونکہ یہ آخری ہزار ہے اسلئے ضرور تھا کہ امام آخر الزمان اس کے سر پر پیدا ہو اور اس کے بعد کوئی امام نہیں اور نہ کوئی مسیح مگر وہ جو اس کے لئے بطور ظل کے ہو۔"

میاں محمد اسلم صاحب نے اس خط کشیدہ عبارت کو درمیان سے حذف کر کے پوری عبارت سے خلافِ منشاء متکلم معنی لیکر اس پر اپنے اعتراض کی عمارت کھڑی کی ہے۔ وہ ان عبارتوں سے اس فقرہ کو حذف کر کے یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک آپ کے بعد کوئی ظلی نبی یا امام و خلیفہ نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام لیکچر سیالکوٹ میں اس نتیجہ کے برخلاف صاف فرما رہے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی ایسا مسیح اور امام اور خلیفہ نہیں ہو سکتا جو آپ کا ظل نہ ہو۔ گویا آپ کے نزدیک آئندہ آپ کی ظلیت میں مسیح یا امام و خلیفہ ہو سکتا ہے۔ پس آپ مرسلین و خلفاء و ائمہ کی آخری حد اور میزان کرنے والے صرف ان معنوں میں ہوئے کہ آپ کی ظلیت کے واسطہ کے بغیر اب کوئی ظلی نبی یا مسیح یا امام و خلیفہ ظاہر نہیں ہو سکتا۔ ورنہ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں اور آپ نے انا مسجدی لآخر المساجد (صحیح مسلم باب فضل الصلوٰۃ فی مسجد المکۃ والمدینۃ) کہہ کر اپنے آخری نبی ہونے کی اس حقیقت کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ جس طرح آپ کی مسجد کی ظلیت میں اور مساجد بن سکتی ہیں اسی طرح آپ کی ظلیت میں آپ کے امتی کو نبوت مل سکتی ہے۔ بالکل اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام آخری آدم یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری خلیفہ اپنی تحریر کی روشنی میں جسے میاں محمد اسلم صاحب نے عبارت کے درمیان سے حذف کر دیا ہے صرف ان معنوں میں ہیں کہ آپ کے بعد آئندہ جو مسیح یا امام و خلیفہ ہوگا وہ ضرور آپ کا ظل ہوگا اور آپ کے واسطہ سے یہ مقام حاصل کرے گا۔ پھر حضرت اقدس ظلی نبوت کا دروازہ بھی قیامت تک کھلا قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ آپ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۸ پر فرماتے ہیں:۔

"مگر ظلی نبوت جس کے معنی ہیں کہ فیضِ محمدی سے وحی پانا وہ قیامت تک باقی رہیگی تا انسانوں کی تکمیل کا دروازہ بند نہ ہو اور یہ نشان دنیا سے مٹ نہ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت نے قیامت تک یہی چاہا ہے کہ مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کے دروازے کھلے رہیں اور معرفتِ الٰہیہ جو مدارِ نجات ہے مفقود نہ ہو جائے۔"

پھر حضور اشتہار ایک غلطی کے ازالہ میں فرماتے ہیں:۔

"اب یہ ممکن نہیں کہ یہ مہر نبوت ٹوٹ جائے۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ **ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ بروزی رنگ اور کمالات کے ساتھ اپنی نبوت کا اظہار کریں۔**"

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے بعد امکانی طور پر نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ ظلی اور بروزی نبوت کے ظہور کے قائل ہیں۔ لہٰذا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ "ایک نبی کیا میں کہتا ہوں ہزار ولی نبی آئیں گے" امکان عقلی کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان عبارتوں کے خلاف نہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تحریرات میں بھی جو میاں محمد اسلم صاحب نے پیش کی ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں کوئی تضاد موجود نہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آخری آدم یا آخری خلیفہ یا امام آخر الزمان ہونے کا مطلب خود یہ بیان فرما دیا ہے کہ آپ کے بعد آئندہ آپ کی ظلیت میں مسیح یا امام و خلیفہ ہو سکتا ہے۔ نیز آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار دفعہ بروزی طور پر ظہور کے امکان کو بھی

تحفہ گولڑویہ کی ان تحریروں کے زمانہ میں ہی تسلیم فرمار ہے ہیں جن میں آپ نے اپنے تئیں خلفاء و مرسلین کی آخری حد کرنے والے قرار دیا ہے۔ علاوہ ازیں اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور بیان بھی جو الحکم ۱۰ر مئی ۱۹۰۸ء میں شائع ہوا تھا قابل غور ہے:۔

"سوال کیا گیا (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ناقل) ایک ہی وقت میں کئی نبی ہو سکتے ہیں۔ فرمایا ہاں خواہ ایک ہی وقت ہزار بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر چاہیئے ثبوت اور نشان صداقت ہم انکار نہیں کرتے"

پس جہاں تک ہزاروں نبیوں کے آئندہ آسکنے کا عقلاً امکان ہے (یعنی عقل اس میں مانع نہیں) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور اس بیان کی روشنی میں جماعت احمدیہ کو یہی عقیدہ رکھنا چاہیئے کہ عقلاً ایک چھوڑ ہزاروں ظلی نبی آسکتے ہیں۔ بلکہ ایک وقت میں بھی ایسے ہزار نبی آسکتے ہیں۔ ہاں یہ عقیدہ صرف امکان عقلی تک محدود ہو گا۔ لہذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا قول بلحاظ امکان عقلی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات و اقوال کے مطابق ہے۔ ان سے کوئی تضاد نہیں رکھتا۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے بعد اپنی ظلیت میں خلفاء کے آنے کے بھی قائل ہیں۔ جیسا کہ لیکچر سیالکوٹ کے حوالہ سے ظاہر ہو چکا ہے جسے میاں محمد اسلم صاحب نے عبارت کے درمیان سے حذف کر دیا تھا۔ پھر اس امر کی تائید میں دمشقی حدیث کی تشریح میں حضور اپنی کتاب حمامۃ البشریٰ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ثم یسافر المسیح الموعود اوخلیفۃ من خلفائہ الی الارض دمشق"۔
(حمامۃ البشریٰ ص۳۷)

کہ اس حدیث کے رو سے مسیح موعود خود یا اس کے خلفاء میں سے کوئی خلیفہ دمشق کی سرزمین میں جائے گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ آپ کے نزدیک آپ کے بعد خلفاء بھی ظاہر ہونے والے تھے لہذا آپ آخری آدم آخری خلیفہ انہی معنوں میں ہیں جن معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آخری تھے۔ یعنی جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ظلیت میں نبوت کا دروازہ تا قیامت کھلا ہے۔ ویسے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ظلیت میں امامت و خلافت کا دروازہ کھلا ہے آئندہ وہی شخص روحانی مراتب کمال حاصل کر سکتا ہے۔ جو مسیح موعودؑ کا بھی ظل ہو۔ اور آپ کے واسطہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بھی ظل ہو۔ انہی معنوں میں آپ خلفاء و مرسلین کی آخری حد کرنے والے ہیں۔ کہ اب آپ کا واسطہ شرط ہے۔

اگر میاں محمد اسلم صاحب کی نیت احقاق حق ہوتی تو وہ لیکچر سیالکوٹ کی عبارت کو مجروح و مبدل صورت میں پیش کر کے اپنے ٹریکٹ کے پڑھنے والوں کو مغالطہ دینے کی کوشش نہ کرتے۔

میاں محمد اسلم صاحب کی یہ افسوسناک حرکت ان کی باغیانہ روح پر دلالت کرتی ہے۔ اگر میاں محمد اسلم صاحب کسی دماغی عارضہ میں مبتلا نہ ہوں۔ تو ان کی یہ تحریف عند اللہ ایک نہایت قبیح حرکت ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ یہودیوں کی تحریف کے متعلق قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

فویل للذین یکتبون الکتاب بایدھم ثم یقولون ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمناً قلیلا فویل لھم مما کتبت ایدھم وویل لھم مما یکسبون
(سورہ بقرہ ع۹)

کہ یہودیوں کے لئے ہلاکت ہے کہ وہ کتاب کو اپنے ہاتھوں لکھکر کہہ دیتے ہیں کہ یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ کہ اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیا) حاصل کریں۔ پس ان کے لئے عذاب کا موجب ہوگا جو کچھ انہوں نے لکھا اور عذاب کا موجب ہو گی وہ کمائی جو وہ کر رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم صاحب نے بھی تحریف کر کے یہودیوں کے نقش قدم پر چلنے کی ناپاک کوشش کی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اللہ تعالےٰ ان کی روحانی بیماری دور فرمائے۔ اگر کوئی جسمانی عارضہ ہو تو اس سے صحت عطا فرمائے اور انہیں تحریف پر استغفار و توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم آمین

و اٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

عیسائیوں کی تبلیغ پر پابندی کے مطالبہ پر تبصرہ

منقول از روزنامہ عوام لائلپور ۲۷ر جون ۱۹۵۸ء

اخبار "عوام" ۲۲ر مئی کمالیہ کے ایک مولوی صاحب نے حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ عیسائیوں کو عام مسلمانوں کی آبادی میں تبلیغ کرنے سے روک دے۔ ورنہ عیسائی مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں کامیاب ہو جائینگے سو اس بارہ میں نہایت ادب کے ساتھ گذارش ہے کہ:۔

اوّل۔ یہ مطالبہ اسلامی رواداری۔ مذہبی آزادی کے بارہ میں قرآنی تعلیم کے سراسر خلاف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے منافی ہے۔ یہ ایک مشہور تاریخی واقعہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نجران کے پادریوں کو نہ صرف اپنے خیالات سنانے کی کھلے بندوں اجازت فرمائی بلکہ گرجا کرنے کے لئے اپنی مسجد کے دروازے بھی ان پر کھول دئے گئے۔

دوم۔ کیا عیسائی حکومتوں نے جہاں عیسائی آبادی ہے مسلمانوں کو تبلیغ سے روکا اور ان پر پابندی عائد کی ہے؟ اگر نہیں تو کیا یہ ہمارا مطالبہ تنگدلی اور تعصب پر مبنی نہیں؟ اور اگر اس کے عوض عیسائی ممالک بھی اسلام کی تبلیغ کو بند کر دیں تو اسلام کی تبلیغ پر پابندی لگانے کے ہم خود ہی مجرم ہوں گے یا نہیں؟

سوم۔ اسلام اعلےٰ درجہ کا مذہب ہے اور اپنے پاس ایسے ٹھوس دلائل رکھتا ہے۔ جن کا مقابلہ عیسائی دنیا کرنے سے عاجز ہے۔ اس لئے عیسائیوں کی تبلیغ سے تو ہم مسلمانوں کو خوش ہونا چاہیئے کہ اس طرح ہمیں بھی اسلام کی خوبیاں ان تک پہنچانے کا موقعہ میسر آئیگا لیکن یہ کہنا کہ عیسائی تبلیغ نہ کریں یہ یقیناً اسلامی تعلیم کی کمزوری اور علمائے کرام کی کم علمی کا درپردہ اظہار ہے ورنہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ تبلیغ کرے۔ اور عیسائیوں کو ایسا لاجواب کرے کہ وہ فضائل اسلام سے گرویدہ ہو کر مسلمانوں کو گمراہ اور عیسائی بنانے کی بجائے خود مسلمان ہونے لگ جائیں جیسا کہ اسلام کے صدر اول میں ہوتا رہا۔ مگر کسی اسلامی ملک میں عیسائیوں کی تبلیغ پر پابندی عائد نہ کی گئی تھی سو آج حکومت پاکستان سے ایسا مطالبہ کرنا دراصل اقلیتوں کے دلوں میں وساوس اور شکوک پیدا کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کے مترادف ہے اور یہ امر مسلمانوں کی خیر خواہی نہیں بلکہ ایک قسم کی دشمنی ہے۔

چہارم۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور عیسائیت مردہ۔ اسلام کی کتاب قرآن کریم زندہ اور غیر مبدّل محفوظ اور الہامی کتاب ہے۔ مگر عیسائیت کی کتاب یعنی موجودہ بائیبل محرّف و مبدّل اور انسانی دست و برد کا شکار کتاب ہے نہ کہ الہامی۔ جس کے بے شمار ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ہم انہی کی محرّف شدہ بائیبل سے صداقت قرآن اور افضلیت اسلام کے بکثرت دلائل پیش کرتے کے علاوہ عیسائیت کے جملہ تراشیدہ مسائل یعنی تثلیث۔ ابنیت مسیح۔ الوہیت مسیح مسیح کی صلیبی موت اور کفارہ وغیرہ کا ردّ بھی بائیبل سے کر کے ان کو ساکت کرا سکتے ہیں۔ تو پھر عیسائیوں کی تبلیغ پر پابندی لگوانے کی بجائے ہمیں تو خوش ہونا چاہیئے کہ ہمارا شکار ہمارے پاس خود چل کر آئے گا اور ان کو تبلیغ کا موقعہ ملے گا۔ ورنہ اسلام کی تبلیغ بھی بند ہو جائے گی۔ جو کہ گناہ عظیم ہوگا۔

پنجم۔ آخر میں میں اس امر کا بھی اظہار مناسب سمجھتا ہوں کہ اگر ضلع لائلپور میں کسی جگہ عیسائیت کے ردّ اور ان کے مقابل اسلام کے ٹھوس دلائل کی ضرورت ہو تو ہمیں اطلاع فرمائی جاوے ہم مفت وہاں اپنے خرچ پر حاضر ہوتے اور عیسائیوں کا مقابلہ کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر ان کی تبلیغ پر پابندی لگانے کا مطالبہ ہرگز درست اور جائز نہیں بلکہ اسلام کی تبلیغ کو بند کرنے کا ایک بہانہ ہے۔

خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل
گول منشی محلہ شہر لائلپور

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

تیری تائید و تصدیق وہ مردانِ خدا کریں گے جنہیں ہم اپنی وحی آسمانی سے نوازیں گے

(از مکرم عبداللطیف صاحب شاہد ـ لاہور)

قسط نمبر ۳

اس سے پہلی دو قسطوں میں ان تینتیس مردانِ حق کا مجمل طور پر ذکر کیا جا چکا ہے جنہوں نے موعودِ اقوامِ عالم حضرت سیدنا المسیح الموعود علیہ السلام کی وحی الٰہی سے یا سالہا سال کی علمی جدوجہد کے بعد تصدیق و توثیق فرمائی۔ خاکسار نے اس مضمون کو تین شقوں پر تقسیم کر دیا ہے۔ پہلی شق میں جن کا سلسلہ جاری ہے الہام اور وحی رؤیا اور کشوف کے ذریعہ حضرت اقدس کو قبول کرنے والوں کا ذکر ہوگا (۲) دوسری شق میں ان علماء و فضلاء کا جنہوں نے اپنے خداداد علم اور بصیرت کے ذریعہ آپ کو قبول کیا (۳) تیسری شق میں ان مشاہیر کا جن کے خاندان دنیوی وجاہت کے باعث ہندوستان میں ممتاز سمجھے جاتے تھے اور اپنے علمی شغف کی بناء پر صائب الرائے انسان مشہور تھے۔

(۳۱) حضرت گلاب شاہ مجذوب رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت حقہ

آپ کے ایک مخلص مرید اور معمر بزرگ حضرت میاں کریم بخش صاحب اعوان ساکن جمال پور ضلع لدھیانہ نے ظاہر کی۔ جیسا کہ ازالہ اوہام جلد دوم اور نشانِ آسمانی سے ظاہر ہے۔ حضرت میاں کریم بخش صاحب رضی اللہ عنہ کی دینداری، صداقت پسندی سعادت اور بزرگی کی شہادت ان کے گاؤں جمال پور اور لدھیانہ کے بیسیوں غیر احمدی ہندو اور سکھ اصحاب نے دی ہے۔ اور خود آپ نے اپنی اس گواہی کو مؤکد بہ عذاب قسم کے ساتھ بیان فرمایا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:۔

حضرت گلاب شاہ مجذوب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ سے پہلے ان کو فرمایا کہ "عیسیٰ جوان ہو گیا ہے اور لدھیانہ میں آوے گا۔ اور فیصلہ قرآن کے ساتھ کرے گا۔"

اور پھر فرمایا کہ "مولوی انکار کریں گے" اور پھر فرمایا کہ "مولوی لوگ سخت انکار کریں گے۔ عیسیٰ جب آئے گا تو سب غلطیوں کو نکالے گا۔ اور فیصلہ قرآن پر کرے گا"۔ اس پر میں نے کہا کہ مولوی تو قرآن کے وارث ہیں وہ کیوں انکار کریں گے؟ اس پر وہ بہت طیش میں آکر اور ناراض ہو کر بولے کہ تو دیکھے گا کہ اس وقت مولویوں کا کیا حال ہوگا اور وہ سخت انکار کریں گے۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ عیسیٰ جوان تو ہو گیا ہے مگر ہے وہ کہاں؟ انہوں نے کہا بیچ قادیان کے یعنی قادیان میں۔ تب میں نے کہا کہ (ایک) قادیان تو لدھیانہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ اس جگہ عیسیٰ کہاں ہے۔ اس وقت انہوں نے اس کا جواب نہ دیا۔ مگر دوسرے وقت انہوں نے اس بات کا جواب دے دیا جس کو بباعث امتدادِ مدت میں پہلے لکھوا نہ سکا۔ اب یاد آیا کہ اخیر میں کئی دفعہ انہوں نے فرمایا کہ وہ قادیان بٹالہ کے پاس ہے۔ اسی جگہ عیسیٰ ہے۔ اور جب انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ عیسیٰ قادیان میں ہے اور اب جوان ہو گیا ہے تو میں نے انکار کی راہ سے ان کو کہا کہ عیسیٰ مریم کا بیٹا تو آسمان پر زندہ موجود ہے اور خانہ کعبہ پر اترے گا۔ یہ کون عیسیٰ ہے جو قادیان میں ہے اور اب جوان ہو گیا ہے؟ تو بڑی نرمی اور سلوک کے ساتھ بولے اور فرمایا کہ "عیسیٰ مریم کا بیٹا جو نبی تھا مر گیا ہے وہ پھر نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بادشاہ کہا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں کہتا۔ پھر انہوں نے تین مرتبہ خود بخود کہا کہ وہ عیسیٰ جو

آنے والا ہے اس کا نام غلام احمد ہے"

حضرت میاں کریم بخش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگرچہ میں نے حضرت گلاب شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی بہت سی پیشگوئیاں پوری ہوتی دیکھی تھیں لیکن اس پیشگوئی کے بارہ میں کہ آنے والا عیسیٰ قادیان میں ہے۔ اور اس کا نام غلام احمد ہے۔ ہمیشہ میں حضرت شاہ صاحب کا مخالف رہا جب تک کہ اس پیشگوئی کو حرف بحرف پورا ہوتے دیکھ نہ لیا۔ مجھے حضرت گلاب شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی اس تفصیلی پیشگوئی کے ذریعہ ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی شناخت اور قبولیت اور بیعت کی توفیق نصیب ہوئی جبکہ ہزاروں ہزار اہلحدیث مولوی صاحبان آپ کے منکرین میں جا شامل ہو گئے۔ لدھیانہ کے شدید ترین مولوی صاحبان نے مجھے اس شہادتِ حقہ کے ادا کرنے سے بار بار روکا۔ لیکن میں ایسی صادق گواہی کو مولویوں سے ڈر کر کیسے چھپا سکتا تھا۔ میں بوڑھا آدمی ہوں۔ موت میرے سر پر سوار ہے۔ اگر میں مولویوں سے ڈر کر یہ گواہی چھپاؤں تو خدا کا گنہگار ہوں گا۔ اور زندہ دوزخ میں جاؤں گا۔ اعاذنی اللہ منہا۔

حضرت گلاب شاہ صاحب نے یہ بھی کہا تھا کہ "جب عیسیٰ لدھیانہ میں آوے گا تو سخت قحط پڑے گا"۔ چنانچہ میں نے بچشم خود دیکھ لیا کہ جب دعویٰ کے بعد حضرت اقدس لدھیانہ تشریف لے گئے۔ تو لدھیانہ میں اس وقت سخت قحط تھا۔ غرض اس بزرگ حضرت گلاب شاہ نے آج سے تیس یا اکتیس برس پہلے مجھ سے یہ ساری کیفیت بیان کی تھی جو میں نے لکھوا دی۔ مؤرخہ ۱۴ جون ۱۸۹۱ء مندرجہ ازالہ اوہام جلد ۲ و نشانِ آسمانی صفحہ ۱۹ تا ۲۳)

(۳۲) حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم الشان شہادت

آپ شرح خصوص الحکم صفحہ ۸۴ پر فرماتے ہیں۔

فَهُوَ خَاتَمُ الْاَوْلَادِ تُوْلَدُ مَعَهُ اُخْتٌ لَهٗ فَتَخْرُجُ قَبْلَهٗ وَ يَخْرُجُ بَعْدَهَا يَكُوْنُ رَاْسُهٗ عِنْدَ رِجْلَيْهَا

ترجمہ:۔ پس وہ خاتم الاولاد ہے یعنی ان صفات سے متصف کہ اس کے بعد بنی نوع انسان میں پھر کوئی ایسا وجود پیدا نہ ہوگا جو پیدا ہوں گے اس کے علو مرتبت کو نہ پہنچ سکیں گے۔ اور اس کے ساتھ اس کی بہن پیدا ہوگی جس کی ولادت اس سے پہلے ہوگی۔ اور وہ اس کے بعد پیدا ہوگا۔ اور اس کا سر اپنی بہن کے پاؤں کے متصل ہوگا"۔

تمام علماء امت محمدیہ اس بات پر متفق ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے افضل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی دوسرا وجود نہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا عجیب کرشمہ ہے کہ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی پیشگوئی کے مطابق حضرت اقدس علیہ السلام کی ولادت ظہور میں آئی حضور سے پہلے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو جلد ہی فوت ہو گئی۔ اور لڑکی کی ولادت کے بعد آپ کی ولادت ہوئی۔ جیسے حضرت گلاب شاہ مجذوب کی پیشگوئی میں آپ کا نام۔ مقام اور کام کی وضاحت موجود ہے۔ حضرت شیخ اکبر کی پیشگوئی میں آپ کی ولادت کی کیفیت کا ذکر ایسے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے جو کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔

(باقی)

امتحان تبلیغی معلومات

۲۰ جولائی ۱۹۵۸ء

جملہ مجالس مطلع رہیں کہ اصلاح و ارشاد کے ماتحت جس امتحان کا اعلان الفضل میں ہو رہا ہے۔ اس کے انعقاد کے لئے ۲۰ جولائی ۵۸ء کی تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں بعض ضروری ہدایات درج ذیل ہیں:۔

(۱) جملہ مجالس مرکز جلد از جلد مطلع کریں گی کہ کتنے خدام شامل امتحان ہوں گے اور آیا وہ ایک ہی مقام پر جمع ہوں گے یا مختلف حلقوں میں۔

(۲) کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس امتحان میں شریک ہوں۔

(۳) قلم دوات اور کاغذ کا انتظام امتحان میں شامل ہونے والے خدام کے ذمہ ہوگا۔

(۴) دیگر مفصل ہدایات پرچہ سوالات پر درج ہوں گی۔ قائد زعیم کا فرض ہوگا کہ وہ ان کی پوری پوری پابندی کرائیں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ کو ٹائیفائڈ سے افاقہ ہو گیا ہے۔ لیکن سر میں بخار کا اثر بدستور ہے اور اندیشہ ہے کہ آنکھوں کی بینائی نہ جاتی رہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(ناصر احمد ابن چوہدری فیض محمد صاحب بولے دی جھگی۔ لائلپور)

(۲) میری بیوی ایک عرصہ سے بیمار ہے احباب اس کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

(نعیم الدین)

ایک نہایت ضروری اعلان

ربوہ سے باہر جب کوئی موصی وفات پا جاتا ہے۔ تو متوفی کے ورثاء بعض اوقات بغیر اطلاع دئے میت کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے لئے یہاں لے آتے ہیں۔ اور اگر بذریعہ تار وغیرہ اطلاع دیتے بھی ہیں۔ تو اس میں کوئی صراحت نہیں ہوتی کہ وہ نعش کو بذریعہ ٹرین لا رہے ہیں یا بذریعہ ٹرک وغیرہ ان دونوں صورتوں میں یعنی اطلاع نہ ہو تو بھی اور اگر اطلاع میں ایسی صراحت نہ ہو تو بھی دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری انتظام کرنے میں بعض مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

لہذا یہ اعلان کر دینا ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ کسی موصی کے فوت ہو جانے پر اگر اس کی میت کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے لئے ربوہ لانا مقصود ہو تو ورثاء کو چاہیے کہ فوراً بذریعہ تار اس صراحت کے ساتھ اطلاع دیں کہ فلاں صاحب جن کا وصیت نمبر یہ ہے وفات پا گئے ہیں۔ ان کی میت بذریعہ ٹرین یا بذریعہ ٹرک فلاں وقت تک ربوہ پہنچ جائے گی۔ یہ صراحت اس لئے ضروری ہے کہ اگر میت بذریعہ ٹرین لائی جا رہی ہو۔ تو اسٹیشن پر ورثاء کی امداد کے لئے مناسب تعداد میں دوست پہنچ سکیں۔

اس سلسلہ میں یہ کہہ دینا بھی ضروری ہے کہ اگر میت کو ربوہ لانے کا ارادہ ہو تو وفات کے بعد حتی الامکان روانہ ہونے میں غیر ضروری التواء اور تاخیر کرنے سے پرہیز کیا جائے۔ اور میت کو تابوت میں رکھ کر لایا جائے۔ جس میں موسم کے لحاظ سے کافی برف بھی ساتھ ہونی چاہیئے اور کافور وغیرہ بھی کافی مقدار میں اس میں چھڑکا جائے۔ بعض اوقات نعش کو بغیر تابوت کے لایا جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے لازماً کافی مقدار میں برف ساتھ نہیں رکھی جا سکتی۔ جس سے نعش میں بُو پیدا ہو جانے کا (خصوصاً موسم گرما میں) قوی امکان ہوتا ہے۔ اور ایسے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ اس بے احتیاطی کے نتیجہ میں ورثاء اور جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے والوں کی تکلیف کے علاوہ ایک رنگ میں میت کی بے حرمتی بھی ہوتی ہے۔

تابوت کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ عام حالات میں اس کی بیرونی لمبائی $6\frac{1}{4}$ فٹ سے زیادہ اور چوڑائی ۲ فٹ سے زیادہ اور بلندی $1\frac{1}{2}$ فٹ سے زیادہ نہ ہو ورنہ بسا اوقات قبر کی تیاری میں غیر ضروری روک اور تاخیر ہو جاتی ہے۔

اس قسم کے اعلانات کو تکرار کے ساتھ شائع کرنا طبعی طور پر مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے احباب جماعت عموماً اور مقامی عہدیداران خصوصاً غور سے پڑھ لیں اور موقعہ پیش آنے پر ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میری اہلیہ پانچ چھ دن سے بیمار ہے۔ احباب کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نعیم الدین کارکن حفاظت خاص)

۲۔ میری والدہ محترمہ اور نانی صاحبہ کی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ احباب سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد العزیز جہانگیری ہلیر با انسپکٹر حال 5/H اسمٰعیل کوارٹرز پشاور)

۳۔ محترم چوہدری فضل دین صاحب لدھیانوی پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ کی صحت بہت خراب ہے۔ آپ مخلص اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والے بزرگ ہیں۔ احباب خاص طور پر اُن کے لئے دعائے صحت فرماویں۔

۴۔ محترم ملک عزیز احمد صاحب (پورن نگر سیالکوٹ) جو کافی عرصہ سے انتڑیوں کے سرطان کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ ضعف قلب شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرماویں

(خاکسار عبد الکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد عفی عنہ سیالکوٹ)

۵۔ میرے والد مستری [illegible] ندین صاحب جو کہ جماعت احمدیہ مانگا چیانگر یاں کے

قائدین، زعماء اور مربی صاحبان اطفال کی خدمت میں

ضروری گذارش

۱۔ جن مقامات پر مجالس خدام الاحمدیہ قائم ہیں۔ لیکن اطفال کی تنظیم موجود نہیں وہاں کے قائدین و زعماء صاحبان سے درخواست ہے کہ فوراً احمدی بچوں کو مجلس اطفال کے ذریعہ منظم کریں۔ اور کسی موزوں اور مستعد کارکن کو ان کا مربی مقرر کریں۔

۲۔ جن مقامات پر مجالس اطفال تو قائم ہیں۔ لیکن ان کی تنظیم کمزور ہے۔ وہاں انہیں مضبوط کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اور اس کا طریق یہ ہے کہ اطفال کے ہفتہ وار یا پندرہ روزہ اجلاس باقاعدہ منعقد کئے جائیں۔ اور پھر ان کا امتحان لیا جائے مناسب تیاری کے بعد بچوں کو بھی تقریریں کرنے اور نظمیں پڑھنے کا موقعہ دیا جائے۔

۳۔ جملہ اطفال سے باقاعدہ ماہوار چندہ وصول کیا جائے۔ تاکہ انہیں ابھی سے اسلام اور سلسلہ کی خاطر مالی قربانی کرنے کی عادت پڑے۔ چندہ کی شرح حسب ذیل ہے۔ پرائمری کلاس کے طلبہ کے لئے [illegible] ماہانہ۔ مڈل کلاس کے طلبہ کے لئے ۱ر ماہانہ۔ ہائی کلاس کے طلبہ کے لئے ۱۰ر ملازم اطفال سے ایک پائی فی روپیہ۔ غیر ملازم اور غیر طلبہ اطفال سے ۱ر ماہوار۔

۴۔ احمدی بچوں کو نماز باجماعت پڑھنے کی عادت ڈالی جائے اس کے لئے نمازوں کی حاضری لینے کا اہتمام کیا جائے۔ اور بچوں کے والدین سے رابطہ قائم کیا جائے۔

۵۔ رسالہ تشحیذ الاذہان اطفال الاحمدیہ کا اپنا رسالہ ہے اسے چلانا اور دلچسپ بنانا اطفال کا کام ہے۔ جملہ قائدین۔ زعماء اور مربی صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچوں کو اس رسالہ کا خریدار بنانے کی کوشش فرمائیں اور انہیں اس میں مفید اور دلچسپ مضامین کہانیاں اور نظمیں لکھنے کی تحریک کریں۔

۶۔ جس جگہ بھی مجلس قائم ہے اس کی ماہانہ رپورٹ مرکز میں بھیجنی بہرحال ضروری ہے۔ جو چندہ جمع ہو۔ اس کا $\frac{1}{4}$ حصہ لوکل مجالس کے اخراجات کے لئے رکھا جا سکتا ہے بقیہ $\frac{3}{4}$ رقم ماہ بماہ مرکز میں بھجوانی ضروری ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دیہاتی مجالس کے قائدین کی توجہ کے لئے

آجکل اکثر دیہاتی مجالس کی طرف سے جو بجٹ موصول ہو رہے ہیں۔ ان میں جملہ چندہ جات مقررہ شرح سے کم درج ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی معافی کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ یہ طریق مناسب نہیں بحیثیت مجلس ایسی درخواستیں خدام الاحمدیہ کے وقار کے شایان شان نہیں۔ آئندہ صرف فرداً فرداً کیس پر ہی غور کیا جا سکے گا۔ میرے نزدیک یہ رجحان محض اس لئے ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کی اہمیت سے پوری طرح واقفیت نہیں۔ ورنہ خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح اتنی قلیل ہے کہ کسی بھی مجلس کے خدام کے لئے ان کا پورا کرنا ان کی طاقت سے باہر نہیں ہے ان کے لئے صرف احساس ذمہ داری کی ضرورت ہے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

[illegible] پریذیڈنٹ ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں چند دنوں سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار مستری عطاء اللہ کراچی)

۱۔ عرصہ پانچ چھ ماہ سے میں نے مقامی ایس۔ ڈی۔ ایم صاحب کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا ہوا ہے۔ بزرگان کرام اور احباب جماعت مقدمہ میں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (ماسٹر امیر عالم لیہ ضلع مظفر گڑھ)

سرینگر بارہ مولا اور اسلام آباد میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں

مظفرآباد ۳ر جولائی کو خطِ متارکہ جنگ کی دوسری جانب سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق گذشتہ چند روز میں سرینگر بارہ مولا اور اسلام آباد میں بہت بڑے پیمانے پر گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ خطِ متارکہ جنگ عبور کرنے کے لئے پُر امن پیش قدمی کی تحریک پر مقبوضہ کشمیر میں جو ردِ عمل ہوا ہے اس سے بخشی حکومت بدحواس ہو گئی ہے اور اس نے اندھا دھند گرفتاریاں شروع کر دی ہیں۔ ان شہروں کے محبِ وطن عوام نے آزاد کشمیر کے رضاکاروں کے خیر مقدم کے لئے جلوس نکالنے کے منصوبے بنائے تھے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں اڑی کے مقام پر بموں کے دو دھماکے ہوئے۔ ایک دھماکہ سے بھارتی فوج کا ایک سپاہی ہلاک اور کئی مجروح ہو گئے۔ دوسرے دھماکے سے نقصانات کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔

انڈونیشیا کیلئے امریکی قرضہ

جاکرتہ ۳ر جولائی۔ انڈونیشیا میں امریکی سفیر مسٹر ہاورڈ۔ پی جونز نے آج یہاں اعلان کیا کہ امریکہ نے سماٹرا میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے انڈونیشیا کو اسی لاکھ ڈالر دیئے ہیں۔ یہ رقم ڈیڑھ کروڑ ڈالر کے حالیہ امریکی قرضے میں سے فراہم کی گئی ہے۔ چند ہفتے قبل اسی امریکی قرضے سے انڈونیشیا کو ڈیزل الیکٹرک انجنوں کے پروگرام کے لئے ستر لاکھ ڈالر دیئے گئے۔

لاہور میں کشمیر کے متعلق ایک اہم کانفرنس ہوگی

کراچی ۳ر جولائی۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے کشمیر کی صورت حال کے پیش نظر اپنا دورہ مغربی پاکستان ملتوی کر دیا ہے وہ تیز گام سے روانہ ہونے والے تھے۔ اب ملک نون جمعہ کو صدر سکندر مرزا کے ہمراہ بذریعہ طیارہ لاہور پہنچیں گے۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق صدر سکندر مرزا لاہور کشمیر کے متعلق اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس کی صدارت کریں گے جس میں حکومت مغربی پاکستان کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔

پاکستان حفاظتی کونسل کو خبردار کرے گا

کراچی ۳ر جولائی۔ موثق ذرائع کی اطلاع کے مطابق پاکستان بہت جلد حفاظتی کونسل کو خبردار کر دے گا کہ کشمیری رضاکاروں کو خط متارکہ جنگ عبور کرنے سے روکنا اس کے لئے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے اور اگر کونسل نے ایک خاص مدت کے اندر ریاست میں استصواب کرانے کا فوری طور پر یقین نہ دلایا تو پھر پاکستان مجبور ہو جائے گا کہ وہ کشمیری مہاجرین کو مقبوضہ کشمیر میں اپنے گھر واپس جانے کی اجازت دیدے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ خطِ متارکہ جنگ پر کشمیری مہاجرین کی بڑے پیمانہ پر یلغار سے جو سنگین صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے پیش نظر پاکستان حفاظتی کونسل سے اپیل کرے گا کہ وہ اس سلسلے میں مداخلت کے لئے فوراً اپنا ہنگامی اجلاس طلب کرے اور ریاست میں استصواب کے لئے کسی قطعی تاریخ کا اعلان کر دے۔

عالمی بینک کے ممبر کراچی پہنچ گئے

کراچی ۳ر جولائی۔ عالمی بینک کے تینوں ممبر کل دہلی سے کراچی پہنچ گئے۔ وہ پاکستانی نہروں میں پانی کی مقدار کم کرنے کی پاکستانی شکایت کا جائزہ لینے کے لئے بھارت گئے تھے۔ جہاں انہوں نے مختلف ہیڈ ورکس کا معائنہ کیا۔ عالمی بینک کے ممبر کراچی میں ایک دو روز ٹھہرنے کے بعد لندن روانہ ہو جائیں گے۔ عین ممکن ہے کہ وہ کراچی میں پاکستانی حکام سے نہری پانی کے تنازعہ پر گفتگو کریں۔

دہلی سے روانگی سے قبل وفد کے لیڈر نے اپنے مشن پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ البتہ صرف اتنا کہا کہ ہم نے بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں میں کافی دیکھ بھال کر لی ہے اور تمام ضروری معلومات فراہم کر لی ہیں۔ نیز دونوں حکومتوں نے ہمیں وہ تمام مقامات دکھائے ہیں جو ہم دیکھنا چاہتے تھے۔

قدرتی گیس کے کنوئیں میں آگ

ماسکو ۳ر جولائی روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" کی اطلاع کے مطابق گزشتہ دنوں ازبکستان میں تیل کے ایک کنوئیں کی کھدائی کے دوران قدرتی گیس نکل آئی جو ایک ہولناک دھماکے کے ساتھ جل اٹھی اور وہ آگ پر مسلسل بیس روز تک قابو نہیں پایا جا سکا روزانہ پانچ لاکھ مکعب میٹر گیس جلتی تھی۔ اور تپش اتنی زیادہ تھی کہ کنوئیں سے سینکڑوں گز دور بھی کوئی کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔

ایران میں اتنی طاقت ہے کہ الفائسرگرمیاں ختم کردے

واشنگٹن میں شاہ ایران رضا شاہ پہلوی کا بیان

واشنگٹن ۲ر جولائی۔ شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی نے کل یہاں ایک بیان میں اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ اگر مخالف اقوام نے ایران کو مشرق وسطیٰ کے مسائل میں الجھانے کی کوشش کی تو ایران اس کا پوری طرح جواب دینے کے لئے کافی طاقتور ہے

شاہ ایران نے صدر آئزن ہاور کے ساتھ آج یہاں دوسری ملاقات کی۔ جس میں وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اور دوسرے امریکی افسر بھی شریک ہوئے۔ یہ کانفرنس وائٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ جس کے بعد شاہ ایران نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ امریکی زعماء کے ساتھ ان کی کانفرنس انتہائی خوشگوار رہی ہے نیز بتایا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان تعلقات اور زیادہ مستحکم ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان ایک عرصہ سے نہایت اچھے تعلقات چلے آ رہے ہیں اور یقین ہے کہ یہ تعلقات اور زیادہ مستحکم ہو جائیں گے۔ اور اس میں دونوں ملکوں کا باہمی مفاد ہو گا۔

لبنان کے موجودہ بحران کے بارے میں جب آپ سے سوال کیا گیا تو شاہ نے کہا کہ ان کے خیال میں کوئی ایسی تخریبی کارروائی جو ایسی جائز حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے کی جائے۔ ہمارے لئے باعث تشویش ہے۔ آپ نے یہ نہیں بتایا کہ اس صورت حال میں ایران کیا کرے گا۔

شاہ ایران نے اس سوال کا جواب دینے سے گریز کیا کہ آیا ان کے خیال میں متحدہ عرب جمہوریہ موجودہ صورت حال میں ایران کو بھی الجھانے کی کوشش کرے گی۔ آپ نے جواب میں کہا کہ خوش قسمتی سے ہماری پوزیشن اتنی مضبوط ہے کہ وہ ہر مشکل کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

شاہ ایران نے وائٹ ہاؤس سے روانگی کے بعد وزارت خارجہ کے دفتر میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے پھر ملاقات کی۔ اور ان سے مزید تبادلہ خیالات کیا۔ شاہ ایران نے کل کی طرح آج بھی صدر آئزن ہاور کے ساتھ موضوع بحث کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ صدر کے نیوز سیکرٹری مسٹر جیمز ہیگرٹی نے بھی وائٹ ہاؤس میں صدر اور شاہ ایران کے درمیان بات چیت کی نوعیت بتانے سے انکار کر دیا۔

نون سے نائیجیرین وفد کی ملاقات

کراچی ۳ر جولائی۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے کل نائیجیریا کے ثقافتی وفد سے ملاقات کی۔ یہ مشن حکومت کی دعوت پر پاکستان کے دورے پر آیا ہوا ہے۔

کمیونسٹ چین میں سفارتی نمائندوں کی نئی پابندیاں

ہانگ کانگ ۳ر جولائی۔ کمیونسٹ چین نے تمام غیر ملکی سفیروں پر نقل و حمل کی نئی پابندیاں عاید کر دی ہیں۔ اور انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ دار الحکومت سے ان کے سفر کے دائرہ کو ۲۵ میل سے گھٹا کر ۱۲ میل کر دیا گیا ہے۔

کمیونسٹ چین کی حکومت نے دار الحکومت میں موجودہ ۲۹ غیر ملکی نمائندوں کی نقل و حمل پر پابندی کے سلسلہ میں انہیں مطلع کیا ہے کہ اگر وہ نئی مقرر کردہ حد سے آگے جانا چاہیں۔ تو انہیں اس کے لئے ۴۸ گھنٹے قبل اجازت طلب کرنا ہو گی۔ اس کے علاوہ ملک کے بعض حصے ایسے بھی ہیں۔ جہاں غیر ملکی سفیروں کو جانے کی قطعی اجازت نہیں ہے

مغربی جرمنی کی خبر رساں ایجنسی

کراچی ۳ر جولائی۔ پاکستان پریس ایسوسی ایشن نے مغربی جرمنی کی خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہے اور وہ مقامی اخبارات کو ڈی پی اے کی خبریں بھی فراہم کرے گی۔

میاں جعفر شاہ کا عزم لندن

کراچی ۳ر جولائی مرکزی وزیر خوراک و زراعت میاں جعفر شاہ کل بعد دوپہر یہاں سے لندن روانہ ہو گئے آپ برسٹل میں شاہی زرعی میلہ دیکھنے جائیں گے۔ یہ میلہ ۷ر جولائی سے شروع ہو رہا ہے اور ۷ر اگست تک جاری رہے گا۔ یہ میلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے اور برطانیہ کا بہترین زرعی میلہ مانا جاتا ہے اور اسے دیکھنے کے لئے دولت مشترکہ کی شخصیتوں کو ضرور مدعو کیا جاتا ہے

کراچی میں ۱۹ افراد گرفتار کر لئے گئے

کراچی ۳ر جولائی مقامی پولیس نے سٹی سٹیشن کے قریب ایک جوا خانے پر چھاپہ مار کر ۱۹ افراد کو گرفتار کر لیا اور ۱۹۱ روپے کی رقم پر قبضہ کر لیا۔

خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی

وزیرِ اعظم ملک فیروز خان نون کا اعلان

کراچی ۴ جولائی۔ وزیرِ اعظم ملک فیروز خان نون نے کل اعلان کیا کہ میری حکومت تہیہ کر چکی ہے کہ وہ کسی کو کشمیر میں جنگ بندی لائن عبور کرنے نہیں دے گی۔ ملک نون نے بتایا کہ مرکزی کابینہ نے کل اپنے خاص اجلاس میں اس پالیسی کی توثیق کر دی ہے

وزیرِ اعظم نون نے جو کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے ۔ بتایا کہ ابھی تک کسی نے خطِ متارکہ جنگ پار نہیں کیا ہے اور نہ کسی کو اس امر کی اجازت دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ جب تک کشمیری عوام کو حق خود ارادیت نہیں مل جاتا اس وقت تک پاکستان کی حکومت چین نہیں لے گی۔

تحریک آزادی کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے وزیرِ اعظم نے کہا کہ یہ تحریک عوام کے دلوں میں مایوسی کے گہرے احساس کا نتیجہ ہے اور اس کے محرکوں کے خلوص اور نیت پر شک کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ وہ لوگ جو بھی کر رہے ہیں محض وطن دوستی کے جذبے کے تحت کر رہے ہیں ۔

حکومت کی طرف سے خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنے کی کوشش کی مخالفت کرتے ہوئے وزیرِ اعظم نے کہا کہ اگر غیر مسلح شہریوں نے جنگ بندی کا لائن عبور کی تو اس سے بھی کشمیر میں خطِ متارکۂ جنگ کے سمجھوتے کی خلاف ورزی ہو گی ۔ نیز یہ خطرہ بھی موجود ہے کہ کہیں جنگ بندی لائن کی دوسری جانب ان نہتے شہریوں کو گولی کا نشانہ نہ بنا دیا جائے ملک نون نے کہا سرحد پر گولی چلنے کی اکا دکا وارداتیں بھی خطرے کا سبب ہو سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں آپ نے (مشرقی پنجاب کی سرحد پر) سانحہ فاضلکا کی مثال پیش کی اور کہا کہ یہاں بھی جھگڑا گولی چلنے کی اکا دکا وارداتوں سے شروع ہوا تھا ۔ ہو سکتا ہے کہ کشمیر میں اسی قسم کی وارداتوں سے لڑائی شروع ہو جائے ۔

وزیرِ اعظم نے کہا اگر پاکستان اور بھارت میں جنگ ہوئی تو دونوں ملک تباہ ہو جائیں گے

وزیرِ اعظم نے تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی مساعی اور روس کی طرف سے بار بار حقِ تنسیخ (ویٹو) کے استعمال کا ذکر کیا اور کہا

" اس تاخیر کے باوجود ہمیں امید ہے کہ یہ عالمی ادارہ اس جھگڑے کا پُر امن حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیگا" آپ نے کہا یہ جھگڑا اقوام متحدہ کی آزمائش ہے اور اگر اس نے چھوٹی قوموں کو ان کا حق نہ دلایا تو اس کا حشر بھی لیگ آف نیشنز سے چنداں مختلف نہ ہو گا ۔

آخر میں وزیرِ اعظم نے اعلان کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے سوا تنازعہ کشمیر کا اور کوئی حل قبول نہیں کرے گا اور جب تک ایک بھی پاکستانی زندہ ہے۔ ہم بھارت کو کشمیر ہضم نہیں کرنے دیں گے ۔

نہری تنازعہ

وزیرِ اعظم نے بھارت کے ساتھ نہری پانی کے جھگڑے کا بھی ذکر کیا۔ اور اس سلسلہ میں پاکستان کی طرف سے پُر امن تصفیے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ آپ نے کہا کہ ایک آزاد ملک کی حیثیت سے ہمیں اس پانی پر انحصار نہیں کرنا چاہیئے جو دوسرے ملک سے گزر کر آتا ہے ہمارے پاس پانی کی رسد کے آزادانہ وسائل ہونے چاہئیں۔ وزیرِ اعظم نے توقع ظاہر کی ۔ کہ عالمی بنک کی مساعی جمیلہ کی بدولت اس سال کے آخر تک نہری پانی کی تقسیم کے سلسلے میں بھارت سے دوستانہ مفاہمت ہو جائیگی

بغداد کونسل میں پاکستان کشمیر کا سوال اٹھائیگا

کراچی ۴ جولائی ۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا جو اجلاس لندن میں ہو رہا ہے ۔ اس میں پاکستان کشمیر کا سوال اٹھائے گا ۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ پاکستان بغداد کونسل کے کسی باقاعدہ اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے زور دے گا ۔

بھارت جنگ بندی لائن عبور کرنیوالے رضاکاروں کو گرفتار کرلیگا

دہلی میں پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

نئی دہلی ۴ جولائی ۔ بھارتی وزیرِ اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ بھارت کسی کو خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنے کی اجازت نہیں دیگا ۔ تاہم اگر آزاد کشمیر کے رضاکاروں نے پُر امن طور پر جنگ بندی کی سرحد عبور کی تو انہیں گرفتار کر کے جیل پہنچا دیا جائے گا۔

بھارتی وزیرِ اعظم نے جو نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کہا ہے کہ خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنے کی تحریک ایک انوکھی داستان ہے۔ آپ نے کہا۔ یہ بات ظاہر ہے کہ یہ تحریک کسی صورت کامیاب نہیں ہو سکتی اور کسی شخص کے لئے خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک پاکستان کے حکام چشم پوشی سے کام لینے کا فیصلہ نہ کریں۔

پنڈت نہرو سے دریافت کیا گیا کہ آیا خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنے والوں سے حملہ آوروں یا دراندازی کرنے والوں کا سا سلوک کیا جائے گا؟ اس پر آپ نے جواب دیا کہ "ان لوگوں کو بہر صورت گرفتار کر لیا جائیگا اگر وہ تشدد پر اتر آئے تو پھر یہ دوسرا معاملہ ہے لیکن اگر ان کا مارچ پُر امن رہا تو پھر خطِ متارکۂ جنگ عبور کرنے والوں کو گرفتار کر کے جیل پہنچا دیا جائے گا" تاہم پنڈت نہرو نے مزید کہا کہ ابھی تک کسی نے جنگ بندی کی سرحد عبور نہیں کی ہے ۔

اردن اور مصر کا ثقافتی معاہدہ منسوخ

عمان ۴ جولائی ۔ حکومت اردن نے شام و مصر کی متحدہ عرب جمہوریہ کے ساتھ اپنا موجودہ ثقافتی معاہدہ منسوخ کر دیا ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا "یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے کہ مصر و شام بین الاقوامی کمیونزم سے تعاون کرتے ہیں" ترجمان نے مزید کہا کہ اردن نو موں کے تبادلے کے متعلق مصر و شام سے اپنا معاہدہ منسوخ کرنے کے سوال پر بھی غور کر رہا ہے ۔

لاٹھی چارج کی عدالتی تحقیقات

مظفر آباد ۴ جولائی ۔ صدر حکومت آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم خان نے بتایا ہے کہ ۲۹ جون کو رضاکاروں پر جو لاٹھی چارج ہوا اس سے مجھے بہت تشویش ہوئی ہے اگر تحقیقات پر پولیس کی زیادتی ثابت ہوئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔